عشقِ مجازی

کی تباہ کاریاں

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا سنتوں بھرا بیان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

جب بھی مسجد میں داخِل ہوں، یاد آنے پر نفلی اِعتکاف کی نِیَّت فرما لیا کریں، جب تک مسجد میں رہیں گے، نفلی اِعتکاف کا ثواب حاصِل ہوتا رہے گا اور ضِمناً مسجد میں کھانا، پینا، سونا بھی جائز ہو جائے گا۔

دُرودِ شریف کی فضیلت

سُلطانِ دو جہان، رحمتِ عالمیان صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جو مجھ پر جُمُعے کے دن اور رات میں سو(100) مرتبہ دُرودِ پاک پڑھے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی سو(100) حاجتیں پوری فرمائے گا، ستّر(70) آخرت کی اور تیس(30) دُنیا کی اور اللہ عَزَّوَجَلَّ ایک فرشتہ مُقرّر فرما دے گا، جو اس دُرودِ پاک کو میری قبر میں یُوں پہنچائے گا، جیسے تمہیں تحائف پیش کئے جاتے ہیں، بِلاشُبہ میرا علم میرے وِصال کے بعد ویسا ہی ہو گا، جیسا میری حیات میں ہے۔ (1)

اُن پر دُرود جن کو کَسِ بے کَساں کہیں اُن پر سَلام جن کو خَبَر بے خَبَر کی ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم "نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ" "مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔" (2)

---

1 …جمع الجوامع، حرف المیم، ۷/۱۹۹، حدیث: ۲۲۳۵۵

2 …معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲

www.dawateislami.net

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔
(۲) جتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں

نگاہیں نیچی کئے خُوب کان لگا کر بَیان سُنوں گا۔ ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلمِ دِین کی تَعظِیم کی خاطِر جہاں تک ہو سکا دو زانو بیٹھوں گا۔ ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لئے جگہ کُشادہ کروں گا۔ ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صبر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا۔ ❀ صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا۔ ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصافَحہ اور اِنفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بَیان کرنے کی نیّتیں

میں بھی نِیَّت کرتا ہوں ❀ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رِضا پانے اور ثواب کمانے کے لئے بَیان کروں گا۔ ❀ دیکھ کر بَیان کروں گا۔ ❀ پارہ 14، سُوْرَۃُ النَّحل، آیت 125: ﴿اُدْعُ اِلٰى سَبِیْلِ رَبِّكَ بِالْحِكْمَةِ وَ الْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ﴾ (تَرجَمۂ کنزالایمان: اپنے رَبّ کی راہ کی طرف بُلاؤ پکّی تدبیر اور اَچّھی نصیحت سے) اور بُخاری شریف (حدیث 3461) میں وارِد اِس فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: "بَلِّغُوْا عَنِّیْ وَ لَوْ اٰیَةً[1] یعنی پہنچادو میری طرف سے اگرچہ ایک ہی آیت ہو" میں دیئے ہوئے اَحکام کی پَیروی کروں گا۔ ❀ نیکی کا حکم دوں گا اور بُرائی سے مَنع کروں گا۔ ❀ اَشعار پڑھتے نیز عَرَبی، انگریزی اور مُشکِل اَلفاظ بولتے وَقت دل کے اِخلاص پر توجُّہ رکھوں گا یعنی اپنی علِمیَّت کی دھاک بِٹھانی مقصود ہوئی تو بولنے سے بچوں گا۔ ❀ مَدَنی قافلے، مَدَنی انعامات، نیز علاقائی دورہ، برائے نیکی کی دعوت وغیرہ کی رَغبت دِلاؤں گا۔ ❀ قہقہہ لگانے اور

---

1 . . . بخاری، کتاب احادیث الانبیاء، باب ماذکر عن بنی اسرائیل، ۲/ ۴۶۲، حدیث: ۳۴۶۱

www.dawateislami.net

لگوانے سے بچوں گا۔ ❀ نظر کی حِفاظت کا ذِہن بنانے کی خاطِر حتَّی الاِمکان نگاہیں نیچی رکھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عَورت کا فتنہ

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ اپنی مایہ ناز کتاب **"پردے کے بارے میں سوال جواب"** کے صفحہ 93 پر ایک حکایت نقل فرماتے ہیں: بنی اسرائیل میں ایک بہت بڑا عابِد یعنی عبادت گُزار شخص تھا۔ اُسی عَلاقے کے تین (3) بھائی، ایک بار اُس عابِد کی خدمت میں حاضِر ہو کر عرض گُزار ہوئے کہ ہمیں سَفَر درپیش ہے، واپسی تک ہماری جوان بہن کو ہم آپ کے پاس چھوڑ کر جانا چاہتے ہیں۔ عابِد نے خوفِ فِتنہ کے سبب معذِرت چاہی، مگر اُن کے پَیہَم (مُسلسل) اِصرار پر وہ تیّار ہو گیا اور کہا کہ میں اپنے ساتھ تو نہیں رکھوں گا، کسی قریبی گھر میں اُس کو ٹھہرا دیجئے۔ چُنانچِہ ایسا ہی کیا گیا۔ عابِد کھانا اپنے عبادت خانے کے دروازے کے باہَر رکھ دیتا اور وہ اُٹھا کر لے جاتی۔ کچھ دن کے بعد شیطان نے عابِد کے دل میں ہمدردی کے انداز میں وَسوَسہ ڈالا کہ کھانے کے اَوقات میں جوان لڑکی اپنے گھر سے نِکل کر آتی ہے کہیں کسی بدکار مَرد کے ہتّھے نہ چڑھ جائے، بہتر یہ ہے کہ اپنے دروازے کے بجائے، اُس کے دروازے کے باہَر کھانا رکھ دِیا جائے، اِس اچّھی نیّت کا کافی ثواب ملے گا۔ چُنانچِہ اُس نے اب کھانا، اُس کے دروازے پر پہنچانا شُروع کِیا۔ چند روز بعد شیطان نے پھر وَسوَسے کے ذَرِیعے عابِد کا جذبۂ ہمدردی اُبھارا کہ بے چاری چُپ چاپ اکیلی پڑی رہتی ہے، آخِر اس کی وَحشت دُور کرنے کی اچّھی نیّت کے ساتھ بات چیت کرنے میں کیا گُناہ ہے! یہ تو کارِ ثواب ہے، یُوں بھی تم بہت پرہیز گار آدمی ہو، نَفس پر حاوی ہو، نیّت بھی صاف ہے یہ تمہاری بہن کی جگہ ہے۔ چُنانچِہ بات چیت کا سلسلہ شُروع ہوا۔ جوان لڑکی کی سُریلی آواز نے عابِد کے کانوں میں رَس گھولنا شروع کر دِیا، دل میں ہَیجان (جوش) برپا ہوا، شیطان

www.dawateislami.net

نے مزید اُکسایا یہاں تک کہ "نہ ہونے کا ہو گیا" حتّٰی کہ لڑکی نے بچّہ بھی جَن دِیا۔ شیطان نے دل میں وَسوَسوں کے ذَرِیعے خوف دِلایا کہ اگر لڑکی کے بھائیوں نے بچّہ دیکھ لیا تو بڑی رُسوائی ہو گی، لہٰذا عزّت پیاری ہے تو نَو مَولود کا گلا کاٹ کر زمین میں گاڑ دے۔ وہ ذِہنی طور پر تیّار ہو گیا، پھر فوراً وَسوَسہ ڈالا، کہیں ایسا نہ ہو کہ لڑکی ہی اپنے بھائیوں کو بتا دے، بس عافیّت اِسی میں ہے کہ "نہ رہے بانس نہ بجے بانسری" دونوں ہی کو ذَبح کر ڈال۔ اَلغَرَض عابِد نے جوان لڑکی اور نَنّھے بچّے کو بے دَردی کے ساتھ ذَبح کر کے اُسی مکان میں ایک گڑھا کھود کر دَفن کر کے زمین برابر کر دی۔ جب تینوں بھائی سَفَر سے لوٹ کر عابِد کے پاس آئے تو اُس نے اظہارِ افسوس کرتے ہوئے کہا: آپ کی بہن فوت ہو گئی ہے، آیئے اُس کی قَبْر پر فاتحہ پڑھ لیجئے۔ چُنانچِہ عابِد اُنہیں قبرِستان لے گیا اور ایک قَبْر دِکھا کر جُھوٹ مُوٹ کہا: یہ آپ کی مرحومہ بہن کی قَبْر ہے۔ چُنانچِہ اُنہوں نے فاتحہ پڑھی اور رنجیدہ رنجیدہ واپَس آ گئے۔ رات شیطان ایک مسافِر کی صُورت میں تینوں بھائیوں کے خوابوں میں آیا اور اُس نے عابِد کے تمام سیاہ کارنامے بیان کر دیئے اور تدفین والی جگہ کی نشاندہی بھی کر دی کہ یہاں کھودو۔ چُنانچِہ تینوں اُٹھے اور ایک دوسرے کو اپنا خواب سُنایا۔ تینوں نے مل کر خواب میں کی گئی نشاندہی کے مُطابِق زمین کھودی تو واقعی وہاں بہن اور بچّے کی ذَبح شدہ لاشیں موجود تھیں۔ وہ تینوں عابِد پر چڑھ دوڑے، اُس نے اقبالِ جُرم کر لیا۔ اُنہوں نے بادشاہ کے دربار میں نالِش کر دی۔ عابِد کو اُس کے عبادت خانے سے گھسیٹ کر نکالا گیا اور سُولی دینے کا فیصلہ ہوا۔ جب سُولی پر چڑھانے کیلئے لایا گیا تو شیطان اُس پر ظاہِر ہوا اور کہنے لگا: مجھے پہچان! میں تیرا وُہی شیطان ہوں جس نے تجھے عَورت کے فتنے میں ڈال کر ذِلّت کی آخِری منزل تک پہنچایا ہے، خیر گھبرا مت میں بچا سکتا ہوں مگر شرط یہ ہے کہ تجھے میری اِطاعت کرنی ہو گی۔ مرتا کیا نہ کرتا! عابِد نے کہا: میں تیری ہر بات ماننے کیلئے تیّار ہوں۔ اُس نے کہا: اللہ عَزَّوَجَلَّ کا انکار کر دے اور کافِر ہو جا۔ بدنصیب عابِد نے کہا: میں خُدا کا انکار کرتا ہوں اور کافِر ہوتا ہوں۔ شیطان ایک دَم غائب ہو

گیا اور سپاہیوں نے فوراً اُس بدنصیب عابِد کو دار پر کھینچ لیا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اس حکایت کو نقل کرنے کے بعد شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ عَورت کے فتنے سے بچنے کا ذہن دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ شیطان کے پاس مَردوں کو برباد کرنے کیلئے سب سے بڑا اور بُرا ہتھیار **"عَورت"** ہے۔ بدنصیب عابد اپنے پاس جوان لڑکی کو رکھنے کیلئے تیّار ہو گیا اور پھر شیطان کے داؤ میں آکر کھانا اُس کے دروازے تک پہنچانے لگا اور بس یُوں اُس نے شیطان کو صِرف اُنگلی پکڑائی تھی کہ اُس چالباز نے ہاتھ خود ہی پکڑ لیا اور آخِر کار پرَوَردگار عَزَّوَجَلَّ کا انکار کروا کر اُس کو سُولی پر چڑھوا کر ذِلّت کی مَوت مَروادِیا۔

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ سب کچھ شَہوت پرَستی ہی کا نتیجہ ہے، شَہوت (یعنی بُری خواہش) نہ صرف انسان کو انسان سے دَرِندہ بنا دیتی ہے بلکہ اُسے اِنتہائی شرمناک اَفعال کا اِرتِکاب کرنے پر بھی مجبور کر دیتی ہے، جس کی وجہ سے انسان ذلیل و رُسوا بھی ہوتا اور سچّی توبہ نہ کرنے کی صُورت میں آخرت کے دَرْدناک عذاب کا حَقْدار بھی بن جاتا ہے۔

حضرت سیِّدُنا ابُو درداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے نفسانی خواہش (یعنی نفس کی بُری خواہش) کی تکمیل کرنے کی مَذَمَّت کرتے ہوئے ارشاد فرمایا: گھڑی بھر کیلئے شَہوت کی تَسکین طویل غم کا باعِث ہوتی ہے۔[2] یقیناً کوئی عام شخص ہو یا نامَحرم رِشتے دار بس پردے ہی میں دونوں جہان کی بھلائی ہے۔ ورنہ مَردو عَورت کا اپنے نَفْس پر اِعتماد کرتے ہوئے ایک دوسرے کے ساتھ تنہائی اِختیار کرنا یا بے تکلُّف ہونا بے حد خطرناک نتائج لا سکتا ہے۔ یاد رکھئے! مرد کا تایا زاد بہن، چچا زاد بہن، ماموں زاد بہن، پھوپھی

---

1 ۔۔۔ تلبیسِ ابلیس، التحذیر من فتن ابلیس و مکایدہ، ص ۳۸۔۴۰ ملخصاً

2 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، حرف الھمزۃ، ص ۱۷۳، حدیث: ۲۸۸۷

زاد بہن، خالہ زاد بہن سے پردہ ہے، ان سب کو انگلش میں کزن (Cousin) کہتے ہیں۔ ان سے تنہائی اِختیار کرنا، بے تکلف ہونا، ہنسی مذاق وغیرہ کرنا، بے حد خطرناک نتائج لا سکتا ہے، اِسی طرح یاد رکھئے! سالی، بھابی، چچی، تائی، مُمانی سے بھی پردہ ہے۔ ان سے بھی تنہائی اِختیار کرنے، بے تکلف ہونے کی اجازت نہیں۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: جو اپنے نَفْس پر اعتماد کرے، اس نے بڑے کَذّاب (یعنی بہت بڑے جھوٹے) پر اعتماد کیا۔ (1)

خاتَمُ الْمُرْسَلِین، رَحْمَةٌ لِّلْعٰلَمِین صَلَّی اللهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کا فرمانِ عبرت نشان ہے: لَا یَخْلُوَنَّ رَجُلٌ بِامْرَاَةٍ اِلَّا کَانَ ثَالِثَهُمَا الشَّیْطَانُ یعنی جب بھی کوئی شخص کسی اجنبی عَورت کے ساتھ تنہائی اِختیار کرتا ہے، اُن کے ساتھ تیسرا شیطان ضرور ہوتا ہے۔ (2)

مُفَسّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مُفتی اَحمد یار خان رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه اِس حدیثِ پاک کے تحت فرماتے ہیں: یعنی جب کوئی شخص اجنبی عَورت کے ساتھ تنہائی میں ہوتا ہے، خواہ وہ دونوں کیسے ہی پاکباز ہوں اور کسی (نیک) مقصد کے لئے (ہی) جمع ہوئے ہوں (مگر) شیطان دونوں کو بُرائی پر ضَرور اُبھارتا ہے اور دونوں کے دلوں میں ضرور ہَیجان (جوش) پیدا کرتا ہے، خطرہ ہے کہ گُناہ میں مُبتلا کر دے، اِس لئے ایسی خلوت (یعنی تنہائی میں جمع ہونے) سے بہت ہی احتیاط چاہئے، گُناہ کے اَسباب سے بھی بچنا لازم ہے، بُخار روکنے کیلئے نزلہ وزکام (کو) روکو۔ (3) حضرت علّامہ عبدُ الرَّءُوف مُناوِی رَحْمَةُ اللهِ تَعَالٰی عَلَیْه فرماتے ہیں: جب کوئی عَورت کسی اجنبی مَرد کے ساتھ تنہائی میں اِکٹھی ہوتی ہے، تو شیطان کے لئے یہ ایک نَفیس موقع ہوتا ہے، وہ ان دونوں کے دلوں میں گندے وَسْوَسے ڈالتا ہے، ان کی شَہْوت (یعنی بُری خواہش) کو بھڑکاتا

---

1 ... ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۴۵۴

2 ... ترمذی، کتاب الفتن، باب ماجاء فی لزوم الجماعة، ۴/۶۷، حدیث: ۲۱۷۲

3 ... مرآة المناجیح، ۵/۲۱ بتغیر قلیل

www.dawateislami.net

ہے، حیاء ترک کرنے اور گُناہوں میں مُلَوَّث ہو جانے کی ترغیب دیتا ہے۔[1]

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! واقعی شیطان کے جال اور شَہوت کے وبال سے بچنے کے لئے اجنبی مَرد و عَورت کا ایک دوسرے سے پردہ کرنا اور اپنی نِگاہوں کی حِفاظت کرنا نہایت ضروری ہے، کیونکہ شَہوت پہلے پہل مَرد و عَورت کے دل میں ایک دوسرے کی قربت ہی کا شوق پیدا کرتی ہے، قُرب حاصل ہونے کے بعد بات چیت کے سلسلے چل نکلتے ہیں اور پھر یہی بات چیت آگے چل کر آپس کی ہنسی مذاق اور بے تکلُّفی کا رُوپ دَھار لیتی ہے، اگر پہلے عشقِ مجازی کا بُھوت سر پر سُوار نہ بھی ہوا ہو یا دونوں میں سے کسی ایک ہی کے دل میں عشق پیدا ہوا ہو، نیز جِھجک کی وجہ سے اُس کا اِظہار نہ کِیا گیا ہو، تو اس بے تکلُّفی کے بعد تو عُموماً عشق ہو ہی جاتا ہے اور اس کا اِظہار بھی با آسانی کر دِیا جاتا ہے اور پھر یہ یکطرفہ عشق، دو طرفہ ہو کر کیسی کیسی آفتوں اور گُناہوں میں مُبتَلا کرتا ہے، اس کا ہر عقلمند اندازہ کر سکتا ہے۔ آیئے عشقِ مجازی کی آفتوں اور حضرت سَیِّدُنا یوسُف عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی طرف عشقِ مجازی کی نسبت کرنے کی غَلَط فہمی دُور کرنے کے بارے میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابُوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ کی تحریر کردہ 616 صفحات پر مشتمل کتاب **"نیکی کی دعوت"** کے صفحہ 40 تا 43 سے چند اِقْتِباسات سُنتے ہیں چُنانچہ، شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ عشقِ مجازی کی تباہ کاریاں بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ عشقِ مجازی کا ایسا عجیب و غریب مُعاملہ ہے کہ عُموماً جو ایک بار اس کی لپیٹ میں آ گیا، اُس کا بچ نکلنا دُشوار ہوتا ہے۔ آج کل عشقِ مجازی کی خُوب ہوا چل رہی ہے، اِس کی سب سے بڑی وجہ اکثر مسلمانوں میں اسلامی معلومات کی کمی اور دینی ماحول سے دُوری ہے۔ اِسی سبب سے ہر طرف گُناہوں کا سیلاب اُمنڈ آیا ہے۔ T.V، V.C.R (موبائل فون) اور اِنٹرنیٹ وغیرہ میں عِشْقِیہ فلموں اور فِسْقِیہ ڈراموں کو دیکھ کر یا عشق بازِیوں

---

1 ۔۔۔ فیض القدیر، حرف الھمزۃ، ۳/ ۱۰۲، تحت الحدیث ۲۷۹۵ ملخصاً

کی مُبالَغہ آمیز اَخباری خبروں نیز ناولوں، بازاری ماہناموں ڈائجیسٹوں میں فرضی عِشقیہ اَفسانوں کو پڑھ کریا کالجوں اور یونیورسٹیوں کی مَخلُوط (یعنی جہاں لڑکا لڑکی ساتھ ہوں ایسی) کلاسوں میں بیٹھ کر یا نامَحرم رشتے داروں کے ساتھ خَلَط مَلَط ہو کر آپس میں بے تکلُّفی کی دَلدَل کے اندر اُتر کر اکثر نوجوانوں کو کسی نہ کسی سے عِشق ہو جاتا ہے۔ پہلے یکطرفہ ہوتا ہے پھر جب فریقِ اوّل فریقِ ثانی کو مُطَّلع کرتا ہے تو بعض اَوقات دو طرفہ ہو جاتا ہے اور پھر عُمُوماً گُناہ وعِصیان (یعنی نافرمانی) کا طوفان کھڑا ہو جاتا ہے۔ فون پر جی بھر کر بے شَرمانہ بات بلکہ بے حِجابانہ مُلاقات کے سلسلے ہوتے ہیں، مکتوبات وسَوغات کے تَبادَلے ہوتے ہیں، شادی کے خُفیہ قَول و قرار ہو جاتے ہیں، اگر گھر والے دیوار بنیں تو بسا اَوقات دونوں فِرار ہو جاتے ہیں، بَعدُہٗ (یعنی اُس کے بعد) اَخبار میں ان کے اِشتِہار چھپتے ہیں، خاندان کی آبرو کا سرِ بازار نِیلام ہوتا ہے، کبھی "کورٹ مَیرِج" کی ترکیب بنتی ہے تو مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کبھی یُوں ہی بِغیر نکاح کے... اور ایسے بے رحموں کے ناجائز بچّوں کی لاشیں کچرا کونڈیوں میں ملتی ہیں نیز ایسا بھی ہوتا رَہتا ہے کہ بھاگتے نہیں بنتی تو خود کُشی کی راہ لی جاتی ہے، جس کی خبریں آئے دن اخبارات میں چھپتی رہتی ہیں۔

حضرت سَیِّدُنا یُوسف عَلَیْہِ السَّلَام کا دامن عشقِ مجازی سے پاک ہے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج کل اسلامی معلومات کی کمی کا دَور دَورہ ہے، جہالت ڈَیرا ڈال کر پڑی ہے، بعض عاشِقانِ ناشاد، اپنی گندی عشق بازیوں پر پردہ ڈالنے کیلئے یہاں تک کہتے سنائی دیتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا یوسُف عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے بھی زُلیخا سے عشق کِیا تھا! مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ایسا ہرگز نہیں، یقیناً اس طرح بکنے والے عاشِقانِ نادان سخت خطا پر ہیں۔ اپنے نَفس کی شرارتوں کے مُعامَلے میں شیطان کی باتوں میں آکر بے سوچے سمجھے کسی بھی نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے بارے میں زَبان کھولنا ایمان کیلئے اِنتہائی خطرناک ہوتا ہے۔ یاد رکھئے! نبی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی اَدنیٰ گستاخی بھی کُفر ہے۔ حضرت سَیِّدُنا یوسُف عَلٰی نَبِیِّنَا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی ہیں اور ہر نبی معصوم۔ نبی سے ہرگز کوئی مذموم حرکت

www.dawateislami.net

صادر نہیں ہو سکتی۔ چُنانچِہ دعوتِ اسلامی کے اِشاعَتی ادارے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ ترجمے والے پاکیزہ قرآن، ''کنزُالایمان مَع خزائنُ العرفان'' صَفحَہ 445 پر پارہ 12 سورۂ یوسف کی آیت نمبر 24 میں اللہ تبارَکَ وَتعالیٰ ارشاد فرماتا ہے:

وَ لَقَدۡ هَمَّتۡ بِهٖ ۚ وَ هَمَّ بِهَا لَوۡ لَاۤ اَنۡ رَّاٰ بُرۡهَانَ رَبِّهٖ ؕ (پ ۱۲ ، سورۃیوسف: ۲۴) تَرجَمۂ کنز الایمان: اور بیشک عورت نے اس کا اِرادہ کیا اور وہ بھی عورت کا اِرادہ کرتا اگر اپنے رَبّ کی دلیل نہ دیکھ لیتا۔

صدرُ الافاضِل حضرت علّامہ مولانا سیِّد مُفتی محمد نعیم الدّین مُراد آبادی رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اَنبیاء عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے نُفُوسِ طاہِرہ کو اَخلاقِ ذَمیمہ و اَفعالِ رَذِیلہ (یعنی مذموم اَخلاق اور ذلیل کاموں) سے پاک پیدا کیا ہے اور اَخلاقِ شریفہ طاہِرہ مقدَّسہ پر اُن کی خِلقت (یعنی پیدائش) فرمائی ہے، اِس لئے وہ ہر ناکردَنی (یعنی ہر بُرے) فعل سے باز رہتے ہیں۔ ایک روایت یہ بھی ہے کہ جس وَقت زُلیخا، آپ عَلَیْہِ السَّلَام کے درپے ہوئی، اُس وقت آپ عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نے اپنے والِد ماجِد حضرت سیِّدُنا یعقوب عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو دیکھا کہ اَنگُشتِ (اَن۔گُشت یعنی اُنگلی) مبارک دندانِ اَقدس (یعنی پاکیزہ دانتوں) کے نیچے دبا کر اِجتِناب (یعنی باز رہنے) کا اشارہ فرماتے ہیں۔ [1]

حقیقت یِہی ہے کہ عِشق صِرف زُلیخا کی طرف سے تھا، حضرت سیِّدُنا یوسُف عَلٰی نَبِیِّنَا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا دامن اِس سے قطعاً یقیناً پاک تھا۔ پارہ 12 سورۂ یوسف آیت نمبر 30 میں شُرَفائے مِصر کی بعض عورتوں کا قول اِس طرح نَقل کیا گیا ہے:

وَ قَالَ نِسۡوَةٌ فِی الۡمَدِیۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِیۡزِ تُرَاوِدُ فَتٰهَا عَنۡ نَّفۡسِهٖ ۚ قَدۡ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ تَرجَمۂ کنز الایمان: اور شہر میں کچھ عورتیں بولیں کہ عزیز کی بی بی اپنے نوجوان کا دل لُبھاتی ہے، بیشک اُن کی

1 ... خزائنُ العرفان، ص ۴۴۵

www.dawateislami.net

اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾ محبّت اس کے دل میں پیر(سما) گئی ہے، ہم تو اُسے صریح خود رفتہ پاتے ہیں۔ (پ ۱۲، سورۃ یوسف:۳۰)

حُجَّۃُ الْاِسلام حضرت سیِّدُنا امام ابُوحامد محمد بن محمد بن محمد غزالی رَحمۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: زُلیخا کو رغبت تھی، مگر حضرت سیِّدُنا یوسُف علٰی نَبِیِّنا وَ عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام طاقت و قُدرت رکھنے کے باوُجود اِس (یعنی زُلیخا کی طرف رغبت) سے باز رہے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ نے قرآنِ کریم میں آپ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے باز رہنے کے عمل کو خُوب سَراہا۔(1)

عاشقانِ نادان کا ردّ ہو گیا

اِس سے اَظْھَرمِنَ الشَّمْسِ وَ اَبْیَن مِنَ الْاَمْس یعنی سورج سے زیادہ روشن اور روزِ گزشتہ سے زیادہ قابلِ یقین ہو گیا کہ آج کل کے جو عاشقانِ نادان اپنے گُناہوں بھرے سڑے ہوئے بدبودار عشق کو دُرُست ثابت کرنے کیلئے مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حضرت سیِّدُنا یوسُف علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام اور زُلیخا کے واقِعے کو آڑ بناتے ہیں، یہ حکمِ قرآنی کے سَراسَر خلاف اور کئی صُورتوں میں سیدھا کفر تک لے جانے والا ہے۔ سورۂ یوسُف میں صِرف زُلیخا کی طرف سے عشق کا تذکِرہ ہے، مگر کہیں بھی کوئی اشارہ تک نہیں ملتا کہ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ حضرت سیِّدُنا یوسُف علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام بھی اُس کے عشق میں شریک تھے۔ لہٰذا جو لوگ حضرت سیِّدُنا یوسُف علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو بھی عشق میں شریک ٹھہراتے ہیں، وہ اِس سے توبہ اور تجدیدِ ایمان کریں، یعنی توبہ کر کے نئے سِرے سے مسلمان ہوں۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نبی عَلَیْہِ السَّلام کی شان بہت عظیم ہوتی ہے اور وہ گُناہوں سے معصوم ہوتے ہیں۔

محبّت غیر کی دل سے نکالو یارسولَ اللہ! مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو یارسولَ اللہ!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . اِحیاءُ الْعُلُوم، کتاب کسر الشہوتین، بیان فضیلۃ من یخالف . . . الخ، ۳/۱۲۹

www.dawateislami.net

عشقِ مجازی میں موبائل کا کردار

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ موجودہ دَور میں بہت سی اَخلاقی مُعاشَرَتی اور شَرعی بُرائیوں کے ساتھ ساتھ عشقِ مجازی کو فروغ دینے میں بھی موبائل فون اور اِنٹرنیٹ نے اِنْتِہائی اَہَم اور بُنیادی کردار ادا کیا ہے، آج کل عُموماً آوارہ لڑکے نَفسانی خواہشات کی تکمیل کیلئے **"ٹائم پاس"** کرنے کی آڑ میں کسی نہ کسی طرح صِنفِ نازُک کا فون نمبر حاصل کر کے یا فیس بُک وغیرہ کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطہ قائم کر لیتے ہیں اور بعض اَوقات پہلا قدم صِنفِ نازُک ہی کی طرف سے اُٹھایا جاتا ہے، یُوں کچھ ہی عرصے میں اَجْنَبِیّت ختم ہو جاتی اور بے حیائی اور عشقِ مجازی کا نہ ختم ہونے والا سِلْسِلہ شروع ہو جاتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر زمانے میں انسانی ضرورَتوں کے لحاظ سے سائنس دانوں کی ایک سے بڑھ کر ایک حیرت انگیز اِیجادات منظرِ عام پر آتی رہیں اور اپنے اپنے دَور کے لوگوں سے خراجِ تحسین وُصول کرتی رہیں، مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ اب تک کی تمام اِیجادات میں موبائل فون سب سے زیادہ حیرت انگیز اِیجاد ہے، جس نے گویا پوری دُنیا کو سمیٹ کر انسان کی ہتھیلی پر رکھ دِیا ہے۔ موبائل فون نہ صرف دُنیا بھر میں مقبول ہے، بلکہ زندگی کے تقریباً تمام شعبوں میں اس کا کسی نہ کسی حد تک عَمَل دَخَل ضرور ہے، یہی وجہ ہے کہ آج موبائل فون ایک طرح سے ہماری ضروریاتِ زندگی کا حِصّہ بن چکا ہے۔ اِس کی ضرورت واَہمیّت کا اندازہ اِس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ لوگوں کی ایک بہت بڑی تعداد کے روزمرّہ کے مُعامَلات میں موبائل فون کا استعمال اس قدر بڑھ چکا ہے کہ وہ لوگ اِس کے بغیر زندگی گُزارنے کا تصوّر بھی نہیں کرسکتے، چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے، ہر وقت موبائل فون ہی سے چِمٹے رہتے ہیں اور اُسے اپنے ساتھ چِمٹائے رکھتے ہیں، حتّٰی کہ بعض بد ذوق لوگ تو باتھ رُوم میں بھی اِس کا استعمال جاری ہی رکھتے ہیں۔

www.dawateislami.net

موبائل کے اَچّھے بُرے ہونے کا دار و مدار استعمال پر ہے

بہر حال اس میں کوئی شک نہیں کہ موبائل فون کی اِیجاد نے جہاں انسان کو بہت سارے فائدے پہنچائے ہیں، وُہیں نا قابلِ تلافی نُقصانات اور نا قابلِ حل مشکلات سے بھی دوچار کر دِیا ہے۔ لہٰذا اگر فوائد کے اعتبار سے یہ ایک طرح کی نعمت ہے تو نُقصانات کے لحاظ سے بہت بڑی مصیبت بھی ہے، لیکن حقیقت یہ ہے کہ اِس میں موبائل فون کا کوئی قُصور نہیں، کیونکہ یہ تو صرف ایک آلہ ہے، اپنی ذات کے اعتبار سے نہ اچھا ہے نہ بُرا، اِس کے اچّھے بُرے ہونے کی بُنیاد اور اِس کے فوائد و نُقصانات کا دار و مدار اِس کے استعمال پر ہے، اگر جائز کاموں میں اِس کا صحیح استعمال کِیا جائے، تو اس میں فائدہ ہی فائدہ ہے، بلکہ اگر یہی موبائل فون ضرورت پڑنے پر نیک کاموں کے لئے استعمال کِیا جائے تو کارِ ثواب بھی ہو سکتا ہے، نیک کاموں میں اس کا استعمال کوئی قابلِ تَعَجُّب بات نہیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی سے وابستہ اسلامی بھائی، مُبَلِّغِین اور ذِمّہ داران اِس کے ذریعے بھی نیکی کی دعوت اور سُنّتوں کی خدمت میں مصروفِ عمل ہیں، ابھی کچھ ہی عرصہ پہلے مدنی چینل پر دعوتِ اسلامی کے مدارِسُ المدینہ کے مدنی عَطِیّات کے لئے ٹیلی تھون (مدنی عطیات جمع کرنے کی مہم کا سلسلہ) ہوا، تو بہت سے اسلامی بھائیوں نے موبائل فون اور اِنٹر نیٹ کے ذریعے بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں میں ترقّی کے لئے اپنے اپنے طور پر کوششیں کیں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ بھرپُور انداز میں مدنی عَطِیّات جمع کرنے کا سلسلہ رہا، بہر حال اگر اِس کا صحیح استعمال کِیا جائے تو یہ اچھا ہے اور اس کا فائدہ ہی فائدہ ہے اور اگر غَلَط استعمال کِیا جائے تو یہ بُرا ہے اور اس کا نُقصان ہی نُقصان ہے۔

بے مقصد چیز کو ترک کرنے میں اِسلام کا حُسن ہے

آج کروڑوں کی تعداد میں لوگ موبائل فون استعمال کر رہے ہیں، ان میں سے بعض تو ضرورت

www.dawateislami.net

کی وجہ سے استعمال کرتے ہیں اور بہت سے فیشن، ویڈیو گیمز، عادت یا گُناہ کے طور پر بھی استعمال کرتے ہیں، جن میں بد قسمتی سے مسلمان بھی شامل ہیں، ایسے لوگوں کو موبائل فون کے استعمال میں جائز و ناجائز کی کوئی پروا نہیں، یا یُوں کہہ لیجئے کہ جائز و ناجائز کی طرف اُن کی کوئی توجّہ نہیں، حالانکہ ایک مسلمان کا ہر کام شریعت کے عین مُطابِق ہونا چاہئے، بالفرض ناجائز و گُناہ کے کاموں میں اس کا استعمال نہ بھی کیا جائے، صرف فُضُول کاموں میں ہی استعمال کِیا جائے، جب بھی اس سے بچنا ہی چاہئے، کیونکہ فُضُول کام وقت ضائع کرنے کے ساتھ ساتھ آدمی کے اسلام کی لَذَّت و حَلاوَت اور حُسن پر بھی اَثَر انداز ہوتے ہیں۔ سرکارِ مدینہ، سُرورِ قلب و سینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ باقرینہ ہے: مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْکُہٗ مَالَا یَعْنِیْہِ یعنی فُضُول اور بے مقصد کاموں کو چھوڑ دینا، اسلام کے حُسن میں سے ہے۔ (1)

موبائل کے غَلَط استعمال سے پیدا ہونے والی بُرائیاں

بہر حال اس میں کوئی شک نہیں کہ آج کل موبائل فون کے فوائد سے زیادہ، اس کے نُقصانات اور تباہ کاریاں ہیں۔ موبائل فون کی تباہ کاریوں اور فتنہ انگیزیوں کے مناظر دیکھ کر کلیجہ منہ کو آتا ہے اور حیادار پیشانی پسینہ پسینہ ہو جاتی ہے۔ موبائل کی وجہ سے اطمینان و سکون اور چین و قرار ختم ہو گیا... شرم و حیا اور عزّت و وقّار چلا گیا... شریف اور عزّت دار عَورت کی حیا رَفتہ رَفتہ ختم ہوتی جارہی ہے... ابنِ آدم کی عزّت اور بنتِ حوّا کی عصمت و پاکدامنی کو خطرات نے گھیر لیا ہے... شرافت و اَخلاق اور تہذیب و تمدُّن کا جنازہ نکل گیا... اِسراف اور فُضُول خرچی کا بازار گرم ہو گیا... اس کے غَلَط استعمال کی کثرت کی وجہ سے وقت کی قدر و قیمت کا احساس فنا ہو گیا اور وقت ضائع کرنے کا ایک نیا دَور شروع ہو گیا... رات گئے تک موبائل کے ذریعے فُضُول گپّیاں کرنے کی وجہ سے غیر ضروری شَب بیداریوں میں اضافہ ہو گیا... عشقِ مجازی کی بیماری زور پکڑنے لگے... ناجائز اُلفت و محبت سے نوجوانوں کی زندگیاں تباہ ہونے لگیں...

1...ترمذی، کتاب الزھد، باب (ت: ۱۱)، ۱۴۲/۴، حدیث: ۲۳۲۴

www.dawateislami.net

راتوں کو مُسلسل جاگنے کی وجہ سے جسم مکمل آرام سے محروم ہوگیا۔۔۔ صِحّت پر بُرا اثر پڑنے لگا۔۔۔ گانے باجے سُننے اور فلمیں ڈرامے دیکھنے کا رُجحان بڑھ گیا۔۔۔ گھر گھر میں سینما بلکہ ایک ایک گھر میں کئی کئی سینما کُھل گئے۔۔۔ اِنتہائی شرمناک فلمی مناظر دیکھنے کی راہ میں حائل رکاوٹیں ختم ہوگئیں۔۔۔ نوجوان وقت سے پہلے ہی بڑھاپے کی دَہلیز پر قدم رکھنے لگے۔۔۔ پڑھائی میں دِلچسپی اور کام کاج میں پُھرتی اور یکسوئی ختم ہوگئی۔۔۔ سُستی اور کاہلی عام ہوگئی اور آدمی آرام پسند ہوگیا۔۔۔ اَجنبی عورتوں اور غیر مَحرم لڑکیوں سے تانک جھانک میں کئی گُنا اضافہ ہوگیا۔۔۔ بے حیائی کا راستہ وسیع اور بدکاری کا راستہ اِنتہائی آسان ہوگیا۔۔۔ موبائل فون پر سیٹ کی گئی (یعنی لگائی ہوئی) موسیقی کی دُھنوں اور گانے کے واہِیات (فضول) کلمات سے مسجدوں کا اِحترام اور تقدُّس پامال ہوگیا۔۔۔ مسجد کے پُرکیف ماحول میں ذکر و اَذکار، تلاوتِ قرآن اور سنّتوں بھرے درس و بیان کرنے، سُننے والوں کی توجّہ اور کَیف و سُرور مُتاَثّر ہونے لگا، حتّٰی کہ اپنے یا کسی اَور کے موبائل کی وجہ سے نماز جیسی اَہم عبادت کی بھی خُشُوع و خُضُوع کے ساتھ ادائیگی دُشوار ہوگئی۔

فریاد ہے اے کشتیِ اُمّت کے نگہباں — بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے
دیکھے ہیں یہ دن اپنی ہی غفلت کی بدولت — سچ ہے کہ بُرے کام کا انجام بُرا ہے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

گانے باجے غیرتِ انسانی کا گلا گھونٹ دیتے ہیں

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہ تو موبائل فون کی بہت سی بُرائیوں میں سے چند ایک کا مختصر تذکِرہ کیا گیا ہے، ان بُرائیوں میں سے بعض اپنے دامن میں مزید بہت سی بُرائیوں کو لئے ہوئے ہیں۔ مثلاً گانے باجے ہی کو لے لیجئے کہ موبائل کی وجہ سے گانے باجے سُننے کا رُجحان بڑھ رہا ہے، بلکہ اب تو مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ موبائل کے ذریعے یہ گناہ اس قدر آسان ہوگیا ہے کہ نہ صرف گانے باجے سُن کر کانوں کو حرام سے پُر کرنے بلکہ اس کے ساتھ بیہودہ و شرمناک مناظر دیکھ کر آنکھوں کو حرام سے پُر

www.dawateislami.net

کرنے کے لیے بھی گویا کوئی رُکاوٹ ہی نہیں جبکہ گانے باجے سُننا، خود کئی بُرائیوں کا مجموعہ ہے، اس کے ذریعے دل میں نِفاق پیدا ہوتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ ناراض ہوتا ہے، غیرت میں کمی آتی اور شَہوت میں اِضافہ ہوتا ہے جیسا کہ

نبیِ کریم، رؤفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: گانا اور لَہو (یعنی کھیل کُود) دل میں اِس طرح نِفاق اُگاتے ہیں، جس طرح پانی سبزہ اُگاتا ہے۔[1] حضرت سَیِّدُنا ضَحّاک رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مروی ہے کہ گانا دل کو خراب اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کو ناراض کرتا ہے۔[2] حضرت علّامہ جلالُ الدّین سُیوطی الشّافعی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں کہ حضرت سَیِّدُنا یزید بن ولید رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: گانے باجے سے اپنے آپ کو بچاؤ، کیوں کہ یہ شَہوت (یعنی بُری خواہش) کو اُبھارتے اور غیرت کو برباد کرتے ہیں اور یہ شراب کے قائم مقام ہیں، اِس میں نشے کی سی تاثیر ہے۔[3]

رسالہ "گانے باجے کی ہولناکیاں" کا تعارُف

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کردہ روایات میں گانے باجے اور موسیقی کو رُوح کی غِذا کہنے والوں کیلئے لمحۂ فِکریہ ہے کہ موسیقی رُوح کی غِذا نہیں بلکہ قلب و رُوح کی ہلاکت و بربادی کا ذریعہ ہے۔ گانے باجے کے اَخلاقی اور شَرعی نُقصانات جاننے اور اُن سے بچنے کیلئے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علّامہ مولانا ابوبلال محمد الیاس عطّار قادری رضوی ضیائی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا تحریر کردہ 48 صفحات پر مشتمل رِسالہ "**گانے باجے کی ہولناکیاں اور گانوں کے 35 کفریہ اشعار**" کا مُطالَعہ اِنْتِہائی مُفید ہے، اس رِسالے میں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے گانے باجے کا شوق رکھنے والے ایک گھرانے کی تباہی و

---

1 … فردوس الاخبار، باب الغین، ۲/ ۱۰۱، حدیث: ۴۲۰۴

2 … تفسیراتِ احمدیہ، پ ۲۱، لقمٰن، تحت الآیۃ: ۶، ص ۶۰۳

3 … درمنثور، پ ۲۱، لقمٰن، تحت الآیۃ: ۶، ۶/ ۵۰۶ ملتقطاً

www.dawateislami.net

بربادی سے مُتَعَلّق اِنتہائی فِکر انگیز واقعہ ذکر کرنے کے علاوہ، قُرآن و حدیث کے فرامین اور فُقَہاء و بُزرگانِ دین کے اَقْوال کی روشنی میں گانے باجے سُننے کے مُعاشَرَتی و شَرْعی نُقصانات اور اُخروی عذابات بیان فرمائے ہیں، لہٰذا آج ہی اِس رِسالے کو مکتبۃُ المدینہ کے بستے سے ھَدِیَّۃً طَلَب فرماکر خُود بھی اِس کا مُطالَعہ کیجئے اور دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی اس کی ترغیب دِلایئے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اس رِسالے کو رِیڈ (یعنی پڑھا) بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرنٹ آؤٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

موبائل ایک ذہنی اور نَفسِیاتی بیماری

جدید طِبّی تحقیق کے مُطابِق موبائل کی وجہ سے ذہنی و نَفسِیاتی مریضوں کی تعداد میں مُسلسل اِضافہ ہورہاہے، موبائل نے انسان کے جسم کے ساتھ اس کی رُوح اور ذِہن و دِماغ کو بھی مَرَض میں مُبتلا کردِیا ہے، انسان کا جسمانی بیماری میں مُبتلا ہونا، اِس قدر پریشان کُن نہیں، جس قدر اُس کا رُوحانی، نَفسِیاتی، ذہنی اور دِماغی بیماری میں مُبتلا ہونا تشویشناک ہے، کیونکہ رُوح کی بیماری انسان کو ناشائستگی اور بداَخلاقی کی طرف لے جاتی ہے اور ذہن و دِماغ کا مَرَض انسان کو ایک عجیب کشمکش اور بے چینی کی سی کیفیت میں مُبتلا کردیتاہے اور انسان کے روشن مُستَقبِل پر ایک سِیاہ دَھبّہ لگا دیتاہے، انسان اپنے روشن مُستَقبِل کیلئے سرتوڑ کوشش کرتاہے اور اپنے فِکر و عمل کو سنوارنے اور آگے بڑھانے کی کوشش کرتاہے، مگر اُس کا ذہنی و دِماغی مَرَض اُس کے پاؤں کی زنجیر بن جاتاہے۔ موبائل کی وجہ سے بلَڈ پریشَر، دل کے دَورے اور چِڑچِڑے پَن جیسی بیماریاں پہلے کے مُقابلے میں بڑھتی جارہی ہیں اور یہ چِڑچِڑاپَن، گھریلو ماحول کے لئے اِنتہائی نُقصان کا سبب بن رہاہے۔ میاں بیوی میں جھگڑے ہورہے ہیں اور خاندانی نِظام کا شِیرازہ بِکھرتا جارہاہے، موبائل کی بدولت پیدا ہونے والے اِس غُصّے اور چِڑچِڑے پَن کی وجہ سے اپنوں اور

غیروں کے درمیان گالی گلوچ اور مارپِیٹ تک نوبت پہنچ جاتی ہے، غَرَض کہ موبائل کے نتیجے میں برپا ہونے والا یہ ڈرامہ ایک سے ایک مَنظَر پیش کررہا ہے۔

آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا

موبائل فون کس طرح ذہنی تناؤ، گھبراہٹ اور خاندانی کشِیدَگی کا باعث بن رہا ہے، اِس بارے میں ایک اَخبار کا یہ اِقتِباس سُنئے اور خُود کو موبائل فون کی ہلاکت خیزیوں سے بچانے، اِس کے استعمال میں کمی لانے اور غیر ضروری استعمال سے پیچھا چُھڑانے کی نِیَّت کیجئے۔ چُنانچہ

حالیہ تَحقیق کے مُطابِق موبائل فون استعمال کرنے والے اَفراد ذِہنی دباؤ کا شِکار رہتے ہیں، ایسے لوگوں کی تعداد ان لوگوں کے مُقابلے میں بہت زیادہ ہوتی ہے، جو موبائل کا استعمال بہت کم یا بالکل نہیں کرتے۔ فون کرنے کے عادی اَفراد دفتر کی پریشانیاں بھی فون کے ساتھ ہی گھر لے آتے ہیں، جس سے گھروں میں خواتین بہت چِڑتی ہیں، شوہر جب اپنے کام کے بارے میں گھر میں موبائل پر بات کرتا ہے اور ہر وقت اُس کا فون آتا رہتا ہے تو بیوی اور بچّے دونوں کو شکایتیں رہتی ہیں، ایک ماہرِ سَماجیات ڈاکٹر کے مُطابِق موبائل فون خواہ مَرد حضرات استعمال کررہے ہوں یا خواتین، اس سے گھریلو زندگی پر بُرا اثَر پڑنے کی بھی مثالیں موجود ہیں۔ ماہرین کے مُطابِق موبائل فون کا زیادہ استعمال خاندانی کشِیدَگی کا باعث بن رہا ہے، یہ مُسلسل لوگوں کو ذہنی دباؤ کی ساتھ گھبراہٹ کا شِکار بھی بنا رہا ہے، اِس کا بڑھتا ہوا استعمال اِس خطرے کی نشاندہی بھی کررہا ہے کہ آنے والی نسلیں گھر اور باہر کی ذِمّے داریوں کو الگ الگ کرکے دیکھنے میں بھی ناکام ہوجائیں گی اور عام زندگی بھی مَصَائب و آلام کا شِکار ہوجائے گی۔ (1)

یاد رہے کہ اِنٹرنیٹ استعمال کرنے کے جتنے بھی اَخلاقی مُعاشَرَتی اور شَرعی نُقصانات ہیں، اُنہیں علیحدہ سے بیان کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ ہر عقل مند شخص جانتا ہے کہ موبائل اِنٹرنیٹ کے

1…روزنامہ انقلاب، ۲۶ ستمبر ۲۰۱۳ جمعرات بتغیر

www.dawateislami.net

تقریباً تمام نُقصانات کو اپنے دامن میں پناہ دے چکا ہے۔ آج شاید کمپیوٹر سے زیادہ موبائل فون پر اور وہ بھی اِنتِہائی کم پیسوں میں اِنٹرنیٹ استعمال کِیا جارہا ہے، بچّے بچّے کے پاس ایسا موبائل موجود ہے، جس کے ذریعے اِنتِہائی تیز ترین اِنٹرنیٹ استعمال کِیا جاسکتا ہے۔ایک وقت تھا کہ ٹی وی اور سینما کے مُضِر اَثرات اور بھیانک نتائج معاشَرے کے لئے اِنتِہائی پریشان کُن تھے اور ٹیلی ویژن کو صِحّت کیلئے سب سے زیادہ نُقصان دہ قرار دیا گیا تھا، مگر آج موبائل اور اِنٹرنیٹ سب سے زیادہ صِحّت کو خراب اور اَخلاق کو تباہ و برباد کررہے ہیں، موبائل اور اِنٹرنیٹ نے انسانی بستیوں پر گویا ہلّا بول دیا ہے، یا پھر یہ کہہ لیجئے کہ موبائل نے انسان کے اَخلاقی قدروں اور مذہبی رِوایتوں پر حملہ کردیا ہے۔

ایک اِطّلاع کے مُطابِق اِنٹرنیٹ استعمال کرنے والوں کی تعداد کے اعتبار سے ہِند دُنیا کا تیسرا بڑا مُلک ہے جہاں تقریباً 15 کروڑ 16 لاکھ اَفراد اِنٹرنیٹ استعمال کرتے ہیں اور جہاں تک موبائل فون استعمال کرنے کی بات ہے، تو ہند اس معاملے میں دُنیا بھر کے مُمالک میں دوسرے نمبر پر ہے، جہاں 86 کروڑ 87 لاکھ موبائل فون استعمال میں ہیں۔پُختہ عُمر کے لوگوں کے علاوہ کم عُمر لڑکے اور لڑکیاں بھی بڑی تعداد میں موبائل کا ہر طرح سے استعمال کررہی ہیں، موبائل فون کی بدولت عشقِ مجازی کو بہت زیادہ فروغ مِلا ہے، ٹی وی ایک کھلا ہوا راز تھا، لیکن موبائل ایک "پوشیدہ راز" ہے جس میں نہ جانے کیسے کیسے سنگین حقائق پوشیدہ ہیں، لہٰذا والدین کو چاہئے کہ اپنے بچّوں کی نقل و حرکت پر توجّہ رکھنے کے ساتھ ساتھ حکمتِ عملی کے ساتھ اُن کی تَربِیَت کی بھی کوشش کرتے رہیں، بالخصوص جو بچّے ابھی چھوٹے ہیں خُدارا اُنہیں موبائل اور اِنٹرنیٹ کے نُقصانات کے زور دار سیلاب سے بچائیں، ورنہ کہیں ایسا نہ ہو کہ اُن نونہالوں کا گلشنِ کردار بھی اِس سیلاب میں غرق ہوجائے۔زہے نصیب خُود بھی دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہوجائیں اور اپنے بچّوں کو بھی اس مدنی ماحول سے وابستہ کردیں، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں قرآن وسنّت کے مُطابِق دینی اور اَخلاقی تَربِیَت کی طرف بھرپُور توجّہ دی جاتی ہے۔

www.dawateislami.net

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بچّوں کیلئے موبائل فون کے طِبّی نُقصان کے بارے میں ایک مشہور ماہنامے کے تحقیقی مضمون میں یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ عالمی ادارۂ صحّت کے سربراہ بھی ان بچّوں کے والدین کو سخت تنبیہ کرچکے ہیں، جن کے بچّے موبائل فون پر اپنا زیادہ سے زیادہ وقت ضائع کرتے ہیں، کھیل کھیل میں موبائل فون پر گھنٹوں بات چیت کرنے والے بچّے یہ نہیں جانتے کہ موبائل فون سے ہونے والے نُقصانات، ان کی صحّت کے لیے کتنے خطرناک ہوسکتے ہیں، اس بارے میں کچھ ٹیسٹ بھی کئے گئے اور پتہ چلا کہ جن مقامات پر موبائل کا مُسلسل استعمال کیا جاتا ہے، وہاں بَرْقی مقناطیسی لہریں بھی بہت زیادہ ہوتی ہیں، جو چھوٹے بچّوں کے لئے تو اِنتہائی نُقصان دہ ہیں۔ (1)

موبائل کی فتنہ سامانیوں سے مُتَعَلِّق 3 مارچ 2014 کے ایک اخبار کی تشویشناک تحریر کا خُلاصہ بھی توجّہ سے سُننے کے قابل ہے، تحریر کا عنوان ہے، **ہوشیار خبردار گھر گھر میں آگ لگارہا ہے موبائل فون،** جس تیزی کے ساتھ موبائل انسان کی زندگی کا حِصّہ بنا ہے، اُس تیزی کے ساتھ انسان کی زندگی میں کوئی بھی داخل نہیں ہوسکا، موبائل نے جہاں لوگوں کی زندگیوں میں آسانیاں فراہم کی ہیں، وہیں اِس موبائل سے جُھوٹ اور دھوکہ دہی کو بھی فروغ حاصل ہوا ہے، آدمی حقیقت میں کہیں اَور موجود ہوتا ہے، مگر موبائل فون پر اپنی موجودگی کے بارے میں کچھ اَور بتارہا ہوتا ہے، اِس طرح سامنے والے سے جُھوٹ بولنے اور اسے بیوقوف بنانے والا ایسے خُوش ہورہا ہوتا ہے، جیسے کوئی بہت بڑا نیک کام سرانجام دِیا ہو۔ (2) حالانکہ بِلا اجازتِ شَرْعی جُھوٹ بولنا نہ صرف اِنتہائی قابلِ مَذَمَّت ہے، بلکہ قرآن وحدیث میں اِس سے بچنے کا حکم بھی دِیا گیا ہے۔ چُنانچہ پارہ 17 سورۃُ الحج کی آیت نمبر 30 میں ارشادِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ ہے:

وَاجْتَنِبُوْا قَوْلَ الزُّوْرِ ﴿۳۰﴾ تَرجَمۂ کنزالایمان: اور بچو جُھوٹی بات سے۔

(پ۱۷، سورۃالحج: ۳۰)

1... ماہنامہ اشرفیہ اگست ۲۰۱۳ بتغیر

2... ہفت روزہ نئی دُنیا ۳ مارچ ۲۰۱۴ بتغیر

www.dawateislami.net

نبیِ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: سچّائی کو لازم کرلو، کیونکہ سچّائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے اور نیکی جنّت کا راستہ دِکھاتی ہے۔ آدمی برابر سچ بولتا رہتا ہے اور سچ بولنے کی کوشش کرتا رہتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک صِدِّیق لکھ دِیا جاتا ہے اور جُھوٹ سے بچو، کیونکہ جُھوٹ گُناہ کی طرف لے جاتا ہے اور گُناہ جہنّم کا راستہ دکھاتا ہے اور آدمی برابر جُھوٹ بولتا رہتا ہے اور جُھوٹ بولنے کی کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ وہ اللہ عَزَّوَجَلَّ کے نزدیک بہت جُھوٹا لکھ دِیا جاتا ہے۔[1]

آہ طُغیانیاں گناہوں کی پار دُنیا مِری لگا یا ربّ
نفس و شیطاں ہو گئے غالب ان کے چُنگل سے تُو چُھڑا یا ربّ

(وسائلِ بخشش صفحہ 79)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اس طرح میاں بیوی کی تکرار اور ایک دوسرے پر شک کی تلوار کھینچنے کا ہتھیار بھی موبائل بن چکا ہے، آج کئی ایسے معاملے سامنے آچکے ہیں، ای میل اور موبائل کی وجہ سے ذاتی اور عوامی زندگی تباہ ہوچکی ہے، خودکشی اور قتل کا باعث بننے والی اس دَور کی سوشل ویب سائٹس اور موبائل نے مُھذَّب دُنیا کو پریشانیوں میں ڈال دیا ہے۔[2]

موبائل فون روڈ ایکسیڈنٹ کی وجہ بھی بنتا جارہا ہے، سخت قانون کے باوجود 55 فیصد لوگ گاڑی چلاتے وقت موبائل فون کے ذریعے گفتگو کرنے یا گانے باجے سُننے میں مصروف رہتے ہیں، ایسے بھی واقعات سامنے آئے ہیں کہ پیچھے سے آنے والی گاڑیوں کا ہارن نہ سُننے کی وجہ سے خطرناک حادِثات ہوچکے ہیں، موبائل ایک طرح سے آپ کے لئے رحمت ہے تو زحمت بھی ہے، اس لئے اس کا استعمال

---

1 . . . مسلم، کتاب البر والصلة، باب قبح الکذب . . . الخ، ص ۱۴۰۵، حدیث: ۲۶۰۷

2 . . . ہفت روزہ نئی دُنیا ۳ مارچ ۲۰۱۴ بتغیر

www.dawateislami.net

کریں لیکن احتیاط سے۔[1]

حال ہی میں فِن لینڈ کے سائنس دانوں نے ایک تحقیق میں بتایا کہ موبائل فون سے دِماغ میں تبدیلی آجاتی ہے، ماہرین کی رائے ہے کہ اس سے بچنے کا ایک ہی طریقہ ہے، موبائل فون پر کم سے کم اور صرف مقصد کی بات کی جائے۔ فون دِماغی کینسر جیسی سنگین بیماریوں کی وجہ ہے، موبائل فون دل کے پاس جیب میں نہیں رکھنا چاہئے، اس سے دل پر منفی اَثَر پڑتا ہے، ضرورت سے زیادہ دیر تک بات کرنے سے کان پر تواِس کا بُرا اَثَر پڑتا ہی ہے، ساتھ ہی دِماغ بھی اس کے اَثَر سے بچ نہیں پاتا، خاص طور پر بچّوں کی نشوونما نیز دِماغ کیلئے فون کا اضافی استعمال نُقصان دہ ہوتا ہے۔ جی ہاں! موبائل کا ایک خطرناک پہلو یہ بھی ہے کہ اِس کے ذریعے، حامِلہ عَورت اور اُس کے پیٹ میں پَرْوَرِش پانے والے بچّے کی صِحَّت واَخلاق پر بہت بُرا اَثَر پڑ رہاہے، موبائل بجلی سے چلتا ہے، موبائل کو پہلے بَجلی سے چارج کِیا جاتا ہے، موبائل کے اندر کرنٹ اور بَجلی کی شُعاعیں بھری رہتی ہیں اور بجلی کی یہ شُعاعیں عام آدمی کے لیے بھی نُقصان دہ ہیں، یہی وجہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات موبائل کو سینے کے پاس جیب میں رکھنے سے منع کرتے ہیں، کیونکہ اس سے دل کا مَرَض پیدا ہونے کا اندیشہ رہتا ہے، آج موبائل سے نکلنے والی شُعاعیں حامِلہ عَورت اور اُس کے پیٹ میں پَرْوَرِش پانے والے بچّے کی صِحَّت کو مَفْلُوج اور ناکارہ بنارہی ہیں، لٰہذا حامِلہ عَورتیں دَورانِ حَمل موبائل کا زیادہ استعمال نہ کریں اور ضرورتاً موبائل استعمال کریں بھی تو اُسے اپنے سے دُور رکھیں، سِرہانے یا تکیہ کے نیچے موبائل ہر گز نہ رکھیں، جدید میڈیکل سائنس کی تحقیق کے مُطابِق آخری تین چار ہفتوں میں ماں کے پیٹ میں پرورش پانے والے بچّے کے کانوں میں اُس کی ماں اور اِرد گرد کی آوازیں پہنچنے لگتی ہیں۔[2] آج کی مائیں اَیّامِ حَمل میں تکلیف کا عُذر پیش کرکے فرائض وواجِبات، نماز، روزہ اور دیگر اَوراد و وظائف چھوڑ دیتی ہیں اور فُضُول باتوں اور بے کار کاموں میں مشغول رہتی ہیں، فلمیں دیکھتی ہیں، گانے

1...ماہنامہ اشرفیہ اگست ۲۰۱۳ بتغیر

2...ماہنامہ اشرفیہ اگست ۲۰۱۳ بتغیر

www.dawateislami.net

سنتی ہیں اور موبائل کے پیچھے پڑی رہتی ہیں، حالانکہ انہیں اندازہ ہونا چاہئے کہ اُن کی فلم بینی، فُحش گوئی اور گانے سُننے کا بُرا اثر اُن کے پیٹ میں پلنے والے بچّے پر بھی پڑ سکتا ہے۔ آیئے ماں کے پیٹ میں پلنے والے بچّے پر اُس کی ماں کی اچھی عادت کا اچھا اَثر پڑنے کا ایک عظیمُ الشّان واقعہ سُنتے ہیں۔ چُنانچہ

اچھی عادت کا اولاد پر اچھا اثر

پیرانِ پیر، روشن ضمیر، قطبِ ربّانی، محبوبِ سبحانی حضرت سَیِّدُنا شیخ عبدُ القادر جیلانی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ پانچ بَرَس کی عُمر میں جب پہلی بار بِسْمِ اللہ کی رَسْم کیلئے کسی بُزرگ کے پاس بیٹھے تو اَعُوْذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم اور بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم پڑھ کر سُوْرَۃُ الْفَاتِحہ اور الٓمّٓ سے لے کر 18 پارے پڑھ کر سُنا دیئے۔ اُن بُزرگ نے پُوچھا: بیٹے اور پڑھیئے۔ فرمایا: بس مجھے اِتنا ہی یاد ہے، کیونکہ میری والدہ کو بھی اتنا ہی یاد تھا، جب میں اپنی ماں کے پیٹ میں تھا، اُس وقت وہ پڑھا کرتی تھیں، میں نے سُن کر یاد کر لیا تھا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! غور کیجئے کہ یہ ماں کے اچھے کاموں کا پیٹ میں پرورش پانے والے بچّے پر اچھا اَثر نہیں تو اَور کیا ہے؟ یاد رکھئے! کہ ماں دورانِ حمل قرآنِ کریم کی تلاوت کرے گی تو ضروری نہیں کہ بچّہ حافظِ قرآن بن کر ہی پیدا ہو گا، مگر اتنا ضرور ہے کہ تلاوتِ قرآنِ کریم اور ماں کے اچھے کاموں کا اَثر بچّے پر ضرور پڑے گا، حامِلہ عورتوں کو اِس سلسلے میں خاص توجّہ دینے اور حتّی الامکان موبائل سے بچنے کی ضرورت ہے۔ ویسے بھی عورتیں گھر کی مالکہ اور اُمورِ خانہ کی نگہبان اور ذِمّہ دار ہوتی ہیں، لہٰذا اِس اعتبار سے بھی عورتوں کے حق میں موبائل کا زیادہ استعمال زہرِ قاتل اور حد درجہ خطرناک ہے، اگر عورتیں اکثر اَوقات موبائل میں مشغول رہیں گی تو پھر گھریلو ذِمّے داریوں کو کون سنبھالے گا؟ اِس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ کام کاج کے دَوران کام کے ساتھ ساتھ مُسلسل موبائل فون کی طرف بھی توجّہ رکھنے

---

1 ... الحقائق فی الحدائق، ۱/۱۴۰ ابتغیر قلیل

www.dawateislami.net

سے نہ صرف ذہن پر غیر ضروری دباؤ پڑتا ہے، بلکہ اِس غفلت کے سبب بعض اَوقات گھر میں موجود چھوٹے بچّوں کو ناقابلِ تلافی نُقصان بھی پہنچ جاتا ہے۔[1] اللہ عَزَّوَجَلَّ ہم سب کو اپنی حِفْظ واَمان میں رکھے اور اپنی زندگی کو قرآن وسنّت کے اَحکامات اور پیارے آقا، مکی مدنی مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی سنّتوں کے مُطابِق گُزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مِٹا دے ساری خطائیں مِری مٹا یا رب ۔ بنا دے نیک بنا نیک دے بنا یا ربّ
رِہائی مجھ کو مِلے کاش نفس و شیطاں سے ۔ تِرے حبیب کا دیتا ہوں واسطہ یا ربّ
گناہ بے عدد اور جُرم بھی ہیں لا تعداد ۔ مُعاف کر دے نہ سہہ پاؤں گا سزا یا ربّ

(وسائلِ بخشش صفحہ 78)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

عشقِ مجازی سے جان چُھڑانے کی تدبیریں:

سُوال: اگر کسی سے عشق ہو جائے، بد نگاہی وغیرہ گناہوں کا سلسلہ بھی ہو اور شادی کی ترکیب بھی ممکن نہ ہو، تو اس سے کس طرح چھٹکارا حاصِل کرے ؟

جواب: واقعی یہ مُعاملہ بڑا صبر آزما ہے۔ اس دَوران جو بھی گناہ ہوئے ہوں ان سے سچّے دل سے توبہ کرکے اِس عشق سراپا فِسق سے نَجات کیلئے اللہ غفار عَزَّوَجَلَّ کے عالی دربار میں گڑگڑا کر دعا مانگے، اُس کو دیکھنے سے بچے، بلکہ اگر اُس کی تصویر، تحفہ یا کوئی اور نشانی اپنے پاس ہو تو اسے بھی نہ دیکھے اور فوراً وہ اشیا اپنے سے الگ کر دے، اُس کا فون نہ سُنے، اُس کا عشقیہ مکتوب نہ پڑھے، حتّٰی کہ اُس کے تصوُّر سے بھی ہر ممکن صورت میں پیچھا چُھڑائے۔ اپنے آپ کو دینی کاموں میں ایک دم مَشغول کر دے۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مَحَبَّت اپنے دل میں بڑھائے اور بارگاہِ رسالت میں استِغاثہ (یعنی فریاد) پیش کرے:

مَحَبَّت غیر کی دل سے نکالو یَا رَسُولَ اللہ! ۔ مجھے اپنا ہی دیوانہ بنا لو یَا رَسُولَ اللہ!

1 . . . روزنامہ انقلاب، ۲۶ ستمبر ۲۰۱۳ جمعرات بتغیر

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُوال: عشق بازی سے پیچھا چُھڑانے کیلئے کوئی وظیفہ بھی بتادیجئے۔

جواب: گزشتہ سُوال کے جواب کی ابتداء میں جو مَدَنی پھول پیش کئے اِس کے ساتھ ساتھ بے شک قرانی آیات پر مشتمل یہ "عمل" بھی کر لیا جائے:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ ٭ۖ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿ۚ۸۷﴾

اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ

باوضو تین، 3 بار پڑھ کر (اوّل وآخر ایک بار دُرُود شریف) پانی پر دم کر کے پی لے۔ یہ عمل 40 دن تک کرے۔

اوراد و وظائف:

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نفس کی بُری خواہشات سے چھٹکارا، نفسِ اَمّارہ کی قید سے رِہائی اور گناہوں سے مغفرت پانے کے لیے وقتاً فوقتاً اِن **اَوْراد** کی برکتیں حاصل کرتے رہیے، چنانچہ

- جو کوئی اس اسمائے مبارکہ **"یَاغَفَّارُ"** کو ہمیشہ پڑھا کرے گا، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نفس کی بُری خواہشات سے چھٹکارا پائے گا۔ (مدنی پنج سورہ، ص248)
- جو کوئی نفسِ اَمّارہ کے ہاتھ گرفتار ہو تو ہر روز **"یَاخَبِیْرُ"** کا وظیفہ کر لیا کرے، اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نجات پائے گا۔ (مدنی پنج سورہ، ص250)
- جس کے گناہ بہت ہوں، وہ اِس اِسمِ پاک **"یَاعَفُوُّ"** کی کثرت کرے، اللہ تعالٰی اپنے فضل سے اس کے تمام گُناہ بخش دے گا۔ (مدنی پنج سورہ، ص257)

www.dawateislami.net

بَیان کا خُلاصہ

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آج ہم نے عشقِ مجازی کی تباہ کاریوں اور موبائل واِنٹرنیٹ کے نُقصانات کے بارے میں سُنا۔

- یقیناً عشقِ مجازی اور بُری خواہشات میں مبتلا ہونا، بے شمار گناہوں میں مبتلا ہونے کا سبب ہے۔
- یقیناً عشقِ مجازی اور بُری خواہشات میں مبتلا ہونا، زِندگی بھر کے پچھتاوے کا سبب بن جاتا ہے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے مرد کا اُن عورتوں سے کہ جن سے شریعت میں پردہ ہے، ان سے تنہائی اِختیار کرنا یا غیر شرعی طور پر رابطے کرنا، بہت سے گناہوں کا سبب بن سکتا ہے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے مرد کا نامحرم عورتوں سے فون، انٹرنیٹ، ایس ایم ایس یا واٹس ایپ کے ذریعے سے رابطہ کرنے سے بچنا، بہت ضروری ہے، ورنہ یہ بُری حرکت عمر بھر کا روگ بن سکتی ہے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں رو رو کر دُعا کیجئے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے اِنٹرنیٹ اور موبائل کے غلط اِستعمال سے بچئے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے روحانی علاج کیجئے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اور اُس کے رسول صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی یاد میں مگن ہوجایئے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے اور کِردار و گفتار کی بہتری کے لیے اچھی صُحبت اور مدنی ماحول اپنا لیجئے۔
- عشقِ مجازی اور بُری خواہشات سے بچنے کے لیے مدنی انعامات کے عامِل اور مدنی قافلوں کے مسافر بن جایئے۔ ہاتھوں ہاتھ 26 ماہ یا 12 ماہ کے مدنی قافلوں میں سفر اِختیار کیجئے

۔63 روزہ مدنی تربیتی کورس یا 41 روزہ مدنی انعامات و مدنی قافلہ کورس، ورنہ کم از کم 12 روزہ کِردار ساز مدنی کورس کرنے کی سعادت حاصل کیجئے اور ہر 30 دن میں کم اَزْ کم ایک بار 3 دن کے مدنی قافلے میں سفر تو کرنا ہی چاہیے۔

آئیں نہ مجھے وسوسے اور گندے خیالات
دے ذِہن کا اور دِل کا خدا قفلِ مدینہ
رفتار کا گُفتار کا کِردار کا دے دے
ہر عضو کا دے مجھ کو خدا قفلِ مدینہ
دوزخ کی کہاں تاب ہے کمزور بدن میں
ہر عضو کا عطارؔ لگا قفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش صفحہ 95)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ شیخِ طریقت، امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے فیض سے جہاں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کے مُبلّغین نے لوگوں کی اِصلاح کیلئے مختلف شُعبہ جات میں نُمایاں طور پر مدنی کام کیا، وہیں آپ دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی توجّہ اور مدنی سوچ کے تحت دعوتِ اسلامی کے شعبہ جات میں سے ایک شعبہ بنام **"مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطّاریہ"** بھی ہے، اس مجلس کے ذِمہ داران، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی دُکھیاری اُمّت کی غمخواری کے مُقدّس جذبے کے تحت، رِضائے الٰہی کے حصول کی نیّت سے اپنے شعبے سے متعلقہ مدنی کاموں میں مصروف ہیں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ربیعُ الاخر 1433ھ بمُطابِق مارچ 2012 تک مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ عطاریہ کے تحت پاکستان کے سینکڑوں شہروں میں کم وبیش 600 کے قریب بستوں کے ساتھ ساتھ، بیرونِ ملک 150 سے زائد مقامات، جن میں ساؤتھ افریقہ، کینیڈا، افریقہ (ممباسا، تنزانیہ، یوگنڈا)، ماریشس، انگلینڈ (بریڈ فورڈ، برمنگھم) امریکہ، اسپین، یونان، عَرَب شریف، عَرَب اَمارات، کویت، عُمّان، ہانگ کانگ، ساؤتھ کوریا، ہند، (کے تقریباً 70 شہر) شامل ہیں، میں تعویذاتِ عطاریہ کے بستوں پر سینکڑوں اسلامی بھائی (جنہیں مجلسِ مکتوبات و تعویذاتِ

عطاریہ کی طرف سے اِجازت اور تَربِیَت حاصل ہے) دُکھی اِنسانیّت کی غمخواری کرتے ہوئے دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو فروغ دینے میں مصروف ہیں۔ ہر ماہ تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار (1,25,000) مریضوں کو 4 لاکھ سے زائد تعویذات واَوْرادِ عطاریہ دیئے جاتے ہیں۔

اللہ کرم ایسا کرے تجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تیری دُھوم مچی ہو!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام "یومِ تعطیل اعتکاف"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! مسلمانوں کے عملی حالات آج ناگُفتہ بِہ ہیں، عشقِ مجازی کا زور دار سیلاب جسے دیکھو بہائے لئے جا رہا ہے، ایسے میں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک، دعوتِ اسلامی کا مَدَنی ماحول کسی نعمتِ عُظمٰی سے کم نہیں، لہٰذا اَخلاقی شَرعی اور مُعاشَرتی بُرائیوں سے بچنے کے لئے دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے ہر دم وابستہ رہئے اور ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔ ذیلی حلقے کے 12 مدنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مدنی کام "یومِ تعطیل اعتکاف" بھی ہے۔ اس مدنی کام کا بُنیادی مقصد مساجِد کو آباد کرنا، علاقائی دورہ برائے نیکی کی دعوت کے ذریعے گھروں، دُکانوں میں جا جا کر نماز کی دعوت پیش کرنا، نماز، سُنّتیں اور آداب وغیرہ سکھانے کی ترکیب کرنا اور وہاں دعوتِ اسلامی کے مدنی کاموں کو شروع یا مزید مضبوط کرنا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ احادیثِ مُبارکہ میں مسجدوں کو آباد کرنے کے ایمان افروز فضائل بیان کئے گئے ہیں، آیئے اِس ضمن میں تین (3) فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سُنئے اور یومِ تعطیل اعتکاف میں ہر ہفتے شرکت کی نِیّت کیجئے۔

1. بے شک اللہ عَزَّوَجَلَّ کے گھروں کو آباد کرنے والے ہی، اللہ والے ہیں۔ (1)

1 ... معجم اوسط، من اسمہ ابراھیم، ۲/۵۸، حدیث: ۲۵۰۲

www.dawateislami.net

2. جو مسجد سے مَحَبَّت کرتا ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ اُسے اپنا محبوب بنالیتا ہے۔[1]

3. جب کوئی بندہ نماز اور ذِکر کے لئے مسجِد کو ٹھکانا بنالیتا ہے، تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کی طرف رحمت کی نظر فرماتا ہے جیسا کہ جب کوئی غائب آتا ہے، تو اُس کے گھر والے اُس سے خُوش ہوتے ہیں۔[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّ وَجَلَّ دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول میں ، پورے ماہِ رمضان یا آخری عشرے کا اعتِکاف کرنے کی برکت سے کئی لوگوں کی زندگیوں میں حیرت انگیز مدنی اِنقِلاب برپا ہو گیا اور وہ گُناہوں کی آفتوں اور عشقِ مجازی کی ہلاکتوں سے خود کو بچانے میں کامیاب ہو گئے، آیئے ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سُنتے ہیں:

ناکام عاشق

بابُ المدینہ (کراچی) کے عَلاقے مَلیر کے ایک اسلامی بھائی، اپنی زندگی میں آنے والے مَدَنی اِنقِلاب کے بارے میں کچھ یُوں تحریر فرماتے ہیں: میں شُومیٔ قِسمت (یعنی بد قسمتی) سے عشقِ مجازی میں گرفتار ہو کر گُناہوں میں بدمست ہو گیا تھا، ایک روز مجھے خبر ملی کہ گھر والوں نے "اُس" کی شادی کہیں اور کر دی ہے۔ اِس وُقُوعے (یعنی صَدمے) کے بعد میری زندگی اَجِیرَن (اَ۔جی۔رَن یعنی دُشوار) ہو کر رہ گئی، بِالآخر میرا بھی اَنجام وُہی ہوا جو عشقِ مَجازی میں شیطان کے ہاتھوں کِھلونا بننے والے سینکڑوں ناکام ونامُراد عاشقوں کا ہوا کرتا ہے، چُنانچِہ بیزار ہو کر میں چَرَس، اَفیون، شراب، ہیروئن اور نَشہ آور اِنجکشن جیسی مُہلِک مُنَشِّیات (مُ۔نَش۔شِ۔یات) کا عادی بن گیا۔ اپنے فاسِد گُمان میں قلبی سُکون پانے کی خاطِر شاید ہی کوئی نشہ ہو جو میں نے نہ کیا ہو۔ زندگی سے اِس قَدَر تنگ آچکا تھا کہ مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ کئی بار

1 . . . معجم اوسط، من اسمه محمد، ۴/ ۴۰۰، حدیث: ۶۳۸۳

2 . . . اِبن ماجه، کتاب المساجد والجماعة، باب: لزوم المساجد . . . الخ، ۱/ ۴۳۸، حدیث: ۸۰۰

www.dawateislami.net

توخُودکُشی کی بھی ناکام کوشِش کی، خُود کو ختم کرنے کی خاطر ڈیٹول، پیٹرول اور تیزاب تک پیا، لیکن سانسوں کی گنتی ابھی پوری نہ ہوئی تھی۔ رَبُّ الْعٰلَمین عَزَّوَجَلَّ کی بے نیازی پر قُربان جاؤں کہ اتنی نافرمانیوں کے باوُجُود اُس نے مجھ پر بابِ رَحمت بند نہ کیا، سببِ کرم کچھ یُوں ہوا کہ میری مُلاقات دعوتِ اسلامی کے مہکے مہکے مُشکبار مَدَنی ماحول سے وابَستہ ایک عاشِقِ رسول سے ہوگئی۔ اُن کے میٹھے بول سُن کر میرے دل میں اَز سَر نو جینے کی اُمنگ جاگ اُٹھی، اُن کی اِنفِرادی کوشِش کی بَرَکت سے 29 شَعبانُ الْمُعظّم ۱۴۲۷ھ بمُطابِق 2006ء کو مجھے دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ کی رُوحانیّت سے بھرپُور فضاؤں میں آنے کی سعادت حاصل ہوئی۔ یہاں ہر سُو سبز سبز عمامے والے عاشقانِ رسول کو دیکھ کر میرا ایمان تازہ ہو گیااور ہاتھوں ہاتھ ۱۴۲۷ھ کے پورے ماہِ رَمضانُ المبارک کے اجتماعی اعتِکاف میں بیٹھ گیا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھ گُناہگار کو بھی رَمضانُ المبارک کے روزے رکھنے کی سعادت حاصل ہوئی، مَدَنی ماحول کی بَرَکت سے میرے سر سے عشقِ مَجازی کا بُھوت اُتر گیا، دل سے بُرے خیالات جاتے رہے، میں نے چہرے پر داڑھی، سر پر سبز سبز عمامہ شریف اور بدن پر سنّت کے مُطابِق مَدَنی لباس سجالیا اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ پنجوقتہ نماز کا پابند بن گیااور تادمِ تحریر **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشِش کرنی ہے"** کے مُقدّس جذبے کے تحت مَدَنی کاموں کیلئے کوشاں ہوں۔

عطائے حبیبِ خُدا مَدَنی ماحول ہے فَیضانِ غَوث و رضا مَدَنی ماحول
بفَیضانِ احمد رضا اِنْ شَآءَ اللّٰہ یہ پُھولے پھلے گا سَدا مَدَنی ماحول

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِختِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنشاہِ نُبوّت صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ

سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تری سنّت کا مدینہ بنے آقا جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مسواک کی سُنّتیں اور آداب

آیئے! شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "163 مدنی پھول" سے مسواک کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں۔

پہلے دو فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مُلاحظہ ہوں: ❀ دو رَکعت مِسواک کرکے پڑھنا بغیر مِسواک کی ستّر (70) رَکعتوں سے افضل ہے۔[2] ❀ مسواک کا اِستعمال اپنے لئے لازم کرلو کیونکہ اِس میں مُنہ کی صفائی اور (یہ) ربّ تعالیٰ کی رِضا کا سبب ہے۔[3] ❀ حضرت سیِّدُنا ابنِ عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ مِسواک میں دس خُوبیاں ہیں: (چندیہ ہیں) منہ صاف کرتی، مَسُوڑھے کو مضبوط بناتی ہے، بینائی بڑھاتی، بلغم دُور کرتی ہے، مُنہ کی بدبو ختم کرتی، سنّت کے مُوافِق ہے، فرشتے خوش ہوتے ہیں، رَبّ عَزَّوَجَلَّ راضی ہوتا ہے۔ ❀ حضرت سیِّدنا امام شافعی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللّٰہِ الْقَوِی فرماتے ہیں: چار چیزیں عقل بڑھاتی ہیں: فُضول باتوں سے پرہیز، مِسواک کا اِستعمال، صُلَحا یعنی نیک لوگوں کی صحبت اور اپنے علم پر عمل کرنا۔[4]

❀ مِسواک پیلو یا زیتون یا نیم وغیرہ کڑوی لکڑی کی ہو مسواک کی موٹائی چھنگلیا یعنی چھوٹی اُنگلی کے برابر ہو۔

❀ مسواک جب نا قابلِ استعمال ہو جائے تو پھینک مت دیجئے کہ یہ آلۂ ادائے سنّت ہے، کسی جگہ اِحتیاط سے رکھ دیجئے یا دفن کر دیجئے یا پتھر وغیرہ وزن باندھ کر سَمُندر میں ڈبو دیجئے۔

1...مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب و السنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

2...اَلتَّرغِیب وَالتَّرهِیب، کتاب الطہارۃ، الترغیب فی السواک...الخ، ۱/۱۲۷، حدیث: ۳۳۷

3...مُسندِ احمد، مسند عبد اللّٰہ بن عمر بن الخطاب، ۲/۴۳۸، حدیث: ۵۸۶۹

4...اِحیاء العُلوم، کتاب آداب الاکل، فصل: یجمع آدابا...الخ، ۲/۲۷

www.dawateislami.net

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ دو کتب **"بہارِ شریعت"** حِصّہ 16(304صفحات) نیز 120 صفحات پر مشتمل کتاب **"سُنّتیں اور آداب"** ھدِیَّۃً طلب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمائیے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سَفَر بھی ہے۔

مجھ کو جذبہ دے سَفَر کرتا رہوں پرورد گار　　سنّتوں کی تربِیَت کے قافِلے میں بار بار

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

(1) شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

(2) تمام گُناہ مُعاف

---

1 ۔۔۔افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

www.dawateislami.net

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (1)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔ (2)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللّٰہ

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللّٰہِ الْھَادِی بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔ (3)

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یُوں پڑھتا ہے۔ (4)

1...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

2...القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

3...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

4...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

www.dawateislami.net

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافعِ اُمم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ معظّم ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قدر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ عَزَّوَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پروردگار ہے۔)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ۔۔۔ الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۲/۳۲۹، حدیث: ۳۰

2 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net